سبق نمبر ۱

سبق نمبر ۱

خُداوند تعالیٰ اپنے بارے میں کیا فرماتا ہے؟

اب آپکو معلوم ہوگیا ہوگا کہ ہمارے پاس بائبل مُقدس پر ایمان رکھنے کی نہایت معقول وجُوہات ہیں۔ اگر آپ کے پاس بائبل مُقدس ہے تو ضرور اِس کا مُطالعہ شروع کر دیں۔ اِس کے بہت سے طریقے ہیں۔ ایک تو یہ کہ ساری بائبل کا بغور مُطالعہ کیا جائے۔ اگر آپ ایسا کرنا چاہیں تو بہتر ہوگا کہ پہلے نئے عہد نامہ کا مُطالعہ کریں کیونکہ اِس سے آپ کو پرانا عہد نامہ سمجھنے میں مدد ملے گی۔ شروع کرنے سے پہلے خُدا کی مدد و ہدایت کے لئے آپ یہ دُعا کر سکتے ہیں:

"اَے خُدائے بزرگ و برتر
مجھ پر اپنے کرم کی نظر کر
اور مجھے بتا کہ یہ کتاب تیرا مُقدس کلام ہے کہ نہیں۔
میری مدد فرما
کہ مَیں حق کو جان کر اُس کے تابع ہو جاؤں۔"

خُدا دُعاؤں کو سُنتا ہے۔ وُہ ضرور حق کی تلاش میں آپ کی مدد کریگا۔
دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ بائبل مُقدس میں موجُود مُختلف مضامین کا مُطالعہ کیا جائے۔ اِس کورس میں ہم یہ طریقہ اختیار کریں گے۔ سو خاطر جمع رکھیں۔ اِس کورس میں مذکُور تمام آیات کا مُطالعہ کرتے رہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ خُدا کی ذات اور دُنیا کے بارے میں اُس کے منصُوبے کی آپ کو روز بہ روز زیادہ سمجھ آتی جائے گی۔

خُدا خُود کو ظاہر کرتا ہے

خُدا کے بارے میں ہم جو کُچھ بھی جانتے ہیں وُہ سب کا سب مکاشفہ کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے اور ابھی تک مکاشفہ ہی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ خُدا مختلف طریقوں سے خُود کو ظاہر کرتا ہے۔

- اپنی تخلیق کے کاموں سے (رومیوں ۱: ۱۹-۲۰[1]؛ زبور ۱۹: ۱-۴[★])۔
- اِنسان کے ضمیر میں (رومیوں ۲: ۱۴-۱۵)[2]
- تاریخ کے دھارے میں (زبور ۷۸: ۱۲-۱۶)[3]
- کلام مقدس یعنی بائبل میں (۲-تیمتھیس ۳: ۱۶)[4]۔
- اپنے زندہ کلام یسوع کے ذریعہ (یوحنا ۱: ۱-۴، ۹-۱۴؛ عبرانیوں ۱: ۱-۳[★]؛ قرآن مجید سورہ ۴: ۱۷۱)۔

فرمانبرداری کرنے کیلئے تیار رہیں

شاید آپ کے لئے کھُلے دل سے بائبل مُقدس کا مُطالعہ کرنا مُشکل ہو۔ لیکن سب سے پہلے ہمیں اِس بات کا فیصلہ کرنا چاہیئے کہ ہر حال میں خُدا کے تابع فرمان رہیں گے نہ کہ اپنے تعصب سے چمٹے رہیں گے۔ یسوع المسیح نے ایک دفعہ یہُودیوں سے کہا:

> "اگر کوئی اُسکی مرضی پر چلنا چاہے
> تو وُہ اِس تعلیم کی بابت جان جائیگا
> کہ خُدا کی طرف سے ہے یا مَیں اپنی طرف سے کہتا ہُوں۔"
> (یوحنا ۷: ۱۷)۔

www.Nurul-Haque.org

یقیناً ہم اور آپ خدا کی مرضی بجا لانا پسند کریں گے۔ سو آئیے ہم دُعا کرتے ہوئے آگے بڑھیں اور دیکھیں کہ وہ ہم پر کیا ظاہر کرتا ہے۔

بائبل مُقدّس کے مُطابق خُدا کی فطرت

ذیل کے حوالہ جات کو دیکھیں اور ہر ایک کے معنی و مفہوم پر اچھی طرح غور کریں۔

خُدا کُل موجودات کا خالق ہے
پیدائش ۱:۱ ؛ کُلسیوں ۱:۱۵-۱۷ [۶]

خُدا قادرِ مُطلق ہے
خروج ۶:۲-۳ ؛ مُکاشفہ ۱:۸ [۷]

خُدا قدّوس ہے
احبار ۱۱:۴۴ ؛ ۱-پطرس ۱:۱۵-۱۶ [۸]

خُدا ہمہ دان ہے یعنی عالمِ کُل ہے
۱-سموئیل ۱۶:۷ ؛ زبور ۱۳۹:۱-۴ ؛ متی ۶:۸ ؛ یوحنا ۲:۲۴-۲۵ [۹]

خُدا ہر جگہ حاضر ہے
زبور ۱۳۹:۷-۱۰ ؛ متی ۱۸:۲۰، ۲۸:۲۰ [۱۰]

خُدا راستباز ہے
خروج ۳۴:۶-۷ ؛ استثنا ۳۲:۴ ؛ رومیوں ۲:۴-۸ [۱۱]

خُدا ازلی و ابدی ہے
زبور ۹۰:۱-۲ [۱۲]

خُدا رُوح ہے
یوحنا ۴:۲۴ [۱۳]

خُدا جلیل ہے
زبور ۸:۱، ۱۰۴:۱ ؛ یسعیاہ ۵۷:۱۵ ؛ متی ۱۶:۲۷ ؛ یوحنا ۱:۱۴ [۱۴]

خُدا مُنصف ہے
زبور ۷:۱۱ ؛ یوحنا ۵:۲۲-۲۳، ۲۶-۲۷ [۱۵]

خُدا رحیم ہے
خروج ۳۴:۶ ؛ زبور ۱۰۳:۸-۱۳ ؛ یوحنا ۳:۱۶-۱۸ [۱۶]

خُدا کی ذات پُر اَسرار ہے
رومیوں ۱۱:۳۳-۳۴ ؛ ۱-تیمتھیس ۶:۱۶ [۱۷]

خُدا قابلِ پہچان ہے
رومیوں ۱:۱۹-۲۰، ۲:۱۴-۱۵ ؛ اعمال ۱۴:۱۷ [۱۸]

www.Nurul-Haque.org

خُدا اندیکھا ہے

خروج ۳۳: ۲۰؛ یوحنا ۱: ۱۸ [۱۹]؛ کلسیوں ۱: ۱۵ [۶]

خُدا نجات دہندہ ہے

زبور ۱۰۶: ۲۱؛ یسعیاہ ۴۵: ۲۱؛ یہوداہ ۲۵ [۲۰]؛
یوحنا ۳: ۱۶-۱۸ [۱۷]

خُدا بھلا ہے

زبور ۱۱۸: ۱؛ ۳۶: ۷-۹ [۲۱]

خُدا وفادار ہے

استثنا ۷: ۹؛ یشوع ۲۳: ۱۴؛ ۲-تیمتھیس ۲: ۱۳ [۲۲]

خُدا صابر ہے

زبور ۱۰۳: ۸ [۱۶]؛ لوقا ۱۳: ۶-۹؛ ۲-پطرس ۳: ۹ [۲۳]

خُدا پروردگار ہے

متی ۶: ۲۵-۳۴؛ زبور ۱۰۴: ۲۷-۲۸؛ ۱۴۷: ۷-۹ [۲۴]

خُدا تعلیم دیتا اور راہنمائی کرتا ہے

زبور ۲۵: ۴-۵؛ زبور ۹۴: ۱۲؛ یوحنا ۱۴: ۲۶ [۲۵]

خُدا مددگار ہے

عبرانیوں ۱۳: ۶؛ زبور ۴۶: ۱-۲؛ رومیوں ۸: ۲۶ [۲۶] -

خُدا زندہ ہے

زبور ۴۲: ۲؛ یوحنا ۵: ۲۶؛ مکاشفہ ۱: ۱۷-۱۸ [۲۷]

شاید خُدا کی ذیل کی صفات آپ کو غیر مانوس معلوم ہوں - مذکورہ آیات کا غور سے مطالعہ کریں -

خُدا ہر ایک صاحبِ ایمان کا باپ ہے

یرمیاہ ۳۱: ۹؛ متی ۶: ۹؛ رومیوں ۸: ۱۵-۱۶؛ افسیوں ۴: ۶؛
۱-یوحنا ۳: ۱، ۲: ۲۳ [۲۸]

خُدا محبت ہے

مکاشفہ ۲۱: ۲؛ یسعیاہ ۶۲: ۵؛ ۲-کرنتھیوں ۱۱: ۲؛
۱-یوحنا ۴: ۷-۸ [۲۹]

خُدا صُلح، امن اور اطمینان کا چشمہ ہے

افسیوں ۲: ۱۴؛ ۲-کرنتھیوں ۱۳: ۱۱؛ ۱-تھسلنیکیوں ۵: ۲۳ [۳۰]

خُدا مہربان ہے

ططس ۳: ۴-۵ [۳۱]؛ رومیوں ۲: ۴ [۱۱]

مجھے اُمید ہے کہ آپ نے مذکورہ آیات غور سے پڑھی ہوں گی - اگر نہیں پڑھیں تو مہربانی کرکے اُنہیں ابھی پڑھیں - وہ آپ کے لئے برکت کا باعث بنیں گی -

www.Nurul-Haque.org

سبق نمبر ۱ میں مذکورہ حوالجات

۱ے رومیوں ۱: ۱۹-۲۰

۱۹ کیونکہ جو کچھ خُدا کی نسبت معلوم ہو سکتا
ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے۔ اِس لئے کہ خُدا نے اُس کو اُن
۲۰ پر ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی
قدرت اور الُوہیت دُنیا کی پیدایش کے وقت سے بنائی ہُوئی
چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں
تک کہ اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔

۲ے رومیوں ۲: ۱۴-۱۵

۱۴ اِس لئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں
رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود
شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لئے خود ایک شریعت ہیں۔
۱۵ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہُوئی دکھاتی
ہیں اور اُن کا دل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے
باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذور رکھتے
ہیں۔

۳ے زبُور ۷۸: ۱۲-۱۶

۱۲ اُس نے مُلکِ مصر میں ضُعن کے علاقہ میں
اُن کے باپ دادا کے سامنے عجیب و غریب کام کئے۔
۱۳ اُس نے سمُندر کے دو حصّے کرکے اُن کو پار اُتارا
اور پانی کو تودہ کی طرح کھڑا کر دیا۔
۱۴ اُس نے دن کو بادل سے اُن کی راہبری کی
اور رات بھر آگ کی روشنی سے۔
۱۵ اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چیرا
اور اُن کو گویا بڑے گہراؤ سے خوب پلایا۔
۱۶ اُس نے چٹان میں سے ندیاں جاری کیں
اور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔

۴ے ۲-تیمتھیُس ۳: ۱۶

۱۶ ہر ایک صحیفہ
جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح
اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند
بھی ہے۔

۵ے یُوحنّا ۱: ۱-۴، ۹-۱۴

۱ اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام
۲ ۳ خُدا تھا۔ یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں
اُس کے وسیلہ سے پیدا ہُوئیں اور جو کچھ پیدا ہُوا ہے اُس میں
۴ سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہُوئی۔ اُس میں زندگی
۹ تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نُور تھی۔ ... حقیقی نُور جو ہر ایک
۱۰ آدمی کو روشن کرتا ہے دُنیا میں آنے کو تھا۔ وہ دُنیا میں تھا
اور دُنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہُوئی اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔
۱۱ ۱۲ وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں
نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق
۱۳ بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خُون
سے نہ جسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا
۱۴ سے پیدا ہُوئے۔ اور کلام مجسم ہُوا اور فضل اور سچّائی سے معمُور
ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا
جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔

عبرانیوں ۱: ۱-۲

۱ اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصّہ بہ
حصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے۔
۲ اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام
کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور
جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے۔

۶ے پیدایش ۱: ۱

۱ خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

کُلسّیوں ۱: ۱۵-۱۷

۱۵ وہ اندیکھے خُدا کی صُورت
۱۶ اور تمام مخلُوقات سے پہلے مَولُود ہے۔ کیونکہ
اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی
ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت
ہوں یا ریاستیں یا حکُومتیں یا اختیارات۔ سب
چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے
۱۷ پیدا ہُوئی ہیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے
ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔

۷ے خرُوج ۶: ۲-۳

۲ ۳ پھر خُدا نے مُوسیٰ سے کہا مَیں خُداوند ہُوں۔ اور مَیں ابرہام
اور اِضحاق اور یعقُوب کو خُدایِ قادرِ مُطلق کے طَور پر دِکھائی دیا
لیکن اپنے یہوواہ نام سے اُن پر ظاہر نہ ہُوا۔

مکاشفہ ۱: ۸

۸ خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے
یعنی قادرِ مُطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا
ہُوں۔

۸ے احبار ۱۱: ۴۴

۴۴ کیونکہ مَیں خُداوند تُمہارا
خُدا ہُوں۔ اِسلئے اپنے آپ کو مُقدّس کرنا اور پاک ہونا کیونکہ مَیں
قُدُّوس ہُوں۔

۱-پطرس ۱: ۱۵-۱۶

۱۵ بلکہ جس طرح تُمہارا بُلانے والا پاک
ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں
۱۶ پاک بنو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اِس لئے کہ مَیں
پاک ہُوں۔

۹ے ۱-سموئیل ۱۶: ۷

۷ پر خُداوند نے سموئیل سے کہا کہ تُو اُس کے چہرہ
اور اُس کے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اِسلئے کہ مَیں نے اُسے
ناپسند کیا ہے کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانند نظر نہیں
کرتا اِسلئے کہ اِنسان ظاہری صُورت کو دیکھتا ہے پر
خُداوند دل پر نظر کرتا ہے۔

زبُور ۱۳۹: ۱-۴

۱ اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لیا اور پہچان لیا۔
۲ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔
تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔
۳ تُو میرے راستہ کی اور میری خوابگاہ کی چھان بین
کرتا ہے
اور میری سب رَوِشوں سے واقف ہے۔
۴ دیکھ! میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں
جسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔

متّی ۶: ۸

۸ پس اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تُمہارا باپ تُمہارے
مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کن کن چیزوں کے مُحتاج
ہو۔

یُوحنّا ۲: ۲۴-۲۵

۲۴ لیکن یِسُوعؔ اپنی نسبت اُن پر اعتبار نہ
۲۵ کرتا تھا اِسلئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ اور اِس کی حاجت نہ
رکھتا تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ
آپ جانتا تھا کہ اِنسان کے دل میں کیا کیا ہے۔

۱۰ے زبُور ۱۳۹: ۷-۱۰

۷ مَیں تیری رُوح سے بچ کر کہاں جاؤں
یا تیری حضُوری سے کدھر بھاگُوں؟
۸ اگر آسمان پر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔
اگر مَیں پاتال میں بستر بچھاؤں تو دیکھ! تُو وہاں
بھی ہے۔
۹ اگر مَیں صُبح کے پر لگا کر
سمُندر کی اِنتہا میں جا بسُوں
۱۰ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کریگا
اور تیرا دہنا ہاتھ مُجھے سنبھالیگا۔

متّی ۱۸: ۲۰

۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین
میرے نام پر اِکٹھے ہیں وہاں مَیں اُن کے بیچ میں ہُوں۔

متّی ۲۸: ۲۰

۲۰ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں
پر عمل کریں جن کا مَیں نے تُم کو حُکم دیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر
تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔

۱۱ے خرُوج ۳۴: ۶-۷

۶ اور خُداوند اُس کے آگے سے یہ پُکارتا
ہُوا گُذرا خُداوند خُداوند خُدایِ رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دِھیما
۷ اور شفقت اور وفا میں غنی۔ ہزاروں پر فضل کرنے والا۔ گُناہ
اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ مُجرم کو ہرگز بری نہیں کریگا
بلکہ باپ دادا کے گُناہ کی سزا اُن کے بیٹوں اور پوتوں کو تیسری اور
چَوتھی پُشت تک دیتا ہے۔

www.Nurul-Haque.org

اِستثنا ۳۲:۴

۴ وہ وہی چٹان ہے۔ اُس کی صنعت کامل ہے
کیونکہ اُس کی سب راہیں اِنصاف کی ہیں۔
وہ وفادار خُدا اور بدی سے مبرّا ہے۔
وہ منصف اور برحق ہے۔

رومیوں ۲:۳-۸

۴ ہے کہ تُو خُدا کی عدالت سے بچ جائیگا؟ یا تُو اُس کی مہربانی
اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا
۵ کہ خُدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟ بلکہ
تُو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اُس قہر کے دن کے لئے
اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس میں خُدا کی سچی عدالت
۶ ظاہر ہوگی۔ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دیگا۔ جو
نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب
۷ ہوتے ہیں اُنکو ہمیشہ کی زندگی دیگا۔ مگر جو تفرقہ انداز اور حق
کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر
۸ غضب اور قہر ہوگا۔

۱۲ زبور ۹۰:۱-۲

۱ یارب! پُشت در پُشت
تُو ہی ہماری پناہ گاہ رہا ہے۔
۲ اِس سے پیشتر کہ پہاڑ پیدا ہوئے
یا زمین اور دُنیا کو تُو نے بنایا۔
ازل سے ابد تک تُو ہی خُدا ہے۔

۱۳ یُوحنّا ۴:۲۴

۲۴ خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے
کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔

۱۴ زبور ۸:۱

۱ اَے خُداوند ہمارے رب!
تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے!
تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا ہے۔

یسعیاہ ۵۷:۱۵

۱۵ کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہے اور ابدالآباد تک قائم
ہے جس کا نام قدّوس ہے یُوں فرماتا ہے کہ میں بلند اور مقدس
مقام میں رہتا ہوں اور اُس کے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور
فروتن ہے تاکہ فروتنوں کی رُوح کو زندہ کروں اور شکستہ
دلوں کو حیات بخشوں۔

متّی ۱۶:۲۷

۲۷ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے
ساتھ آئیگا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق بدلہ
دیگا۔

یُوحنّا ۱:۱۴

۱۴ اور کلام مجسّم ہُؤا اور فضل اور سچائی سے معمور
ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا
جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔

۱۵ زبور ۷:۱۱

۱۱ خُدا صادق منصف ہے
بلکہ ایسا خُدا جو ہر روز قہر کرتا ہے۔

یُوحنّا ۵:۲۲-۲۳، ۲۶-۲۷

۲۲ کیونکہ باپ کسی
کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے
۲۳ کے سپرد کیا ہے۔ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس
طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ
باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا۔ ...
۲۶ کیونکہ جس طرح باپ
اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا
۲۷ کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی
اختیار بخشا۔ اِسلئے کہ وہ آدم زاد ہے۔

۱۶ زبور ۱۰۳:۸-۱۳

۸ خُداوند رحیم اور کریم ہے۔
قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی۔
۹ وہ سدا جھڑکتا نہ رہیگا۔
وہ ہمیشہ غضبناک نہ رہیگا۔
۱۰ اُس نے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے
سلوک نہیں کیا
اور ہماری بدکاریوں کے مطابق ہم کو بدلہ نہیں دیا۔
۱۱ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے
۱۲ اُسی قدر اُس کی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
جیسے پورب پچھم سے دُور ہے
ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دیں۔
۱۳ جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے
ویسے ہی خُداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
ترس کھاتا ہے۔

یُوحنّا ۳:۱۶-۱۸

۱۶ کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا
بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ
۱۷ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے نہیں بھیجا
کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات
۱۸ پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو
اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِسلئے کہ وہ خُدا
کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔

۱۷ رومیوں ۱۱:۳۳-۳۴

۳۳ واہ! خُدا کی دولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق ہے! اُس کے
فیصلے کس قدر ادراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بے
۳۴ نشان ہیں! خُداوند کی عقل کو کس نے جانا؟ یا کون اُس کا صلاح
کار ہُؤا؟

۱-تیمُتھیُس ۶:۱۶

۱۶ بقا صرف اُسی کو ہے اور وہ اُس نُور میں
رہتا ہے جس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی
نہ اُسے کسی اِنسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔
اُس کی عزت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین۔

۱۸ اعمال ۱۴:۱۷

۱۷ تو بھی اُس نے اپنے
آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اُس نے مہربانیاں کیں
اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار
کے موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو خوراک اور خوشی
سے بھر دیا۔

۱۹ خروج ۳۳:۲۰

۲۰ اور یہ بھی کہا کہ تُو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا کیونکہ
اِنسان مجھے دیکھ کر زندہ نہیں رہیگا۔

یُوحنّا ۱:۱۸

۱۸ خُدا کو کسی نے کبھی
نہیں دیکھا۔ اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر
کیا۔

۲۰ زبور ۱۰۶:۲۱

۲۱ وہ اپنے مُنجّی خُدا کو بھُول گئے
جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کئے

یسعیاہ ۴۵:۲۱

۲۱ تم مُنادی کرو اور اُنکو نزدیک لاؤ۔ ہاں وہ باہم مشورت
کریں۔ کس نے قدیم ہی سے یہ ظاہر کیا؟ کس نے
قدیم ایّام میں اِس کی خبر پہلے ہی سے دی ہے؟ کیا میں
خُداوند ہی نے یہ نہیں کیا؟ سو میرے سوا کوئی خُدا
نہیں ہے۔ صادق القول اور نجات دینے والا خُدا
میرے سوا کوئی نہیں۔

یہُوداہ ۲۵

۲۵ اُس خُدای واحد کا جو ہمارا
منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے
خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے
اب بھی ہو اور ابدالآباد رہے۔ آمین۔

۲۱ زبور ۱۱۸:۱

۱ خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے
اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔

زبور ۳۶:۷-۹

۷ اَے خُدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے۔
بنی آدم تیرے بازُوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔
۸ وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خُوب آسُودہ ہونگے۔
تُو اُنکو اپنی خُوشنودی کے دریا میں سے پلائیگا۔
۹ کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔
تیرے نُور کی بدولت ہم روشنی دیکھینگے۔

۲۲ اِستثنا ۷:۹

۹ سو جان لے کہ خُداوند تیرا خُدا وہی خُدا ہے۔ وہ وفادار

www.Nurul-Haque.org

خدا ہے اور جو اُس سے محبت رکھتے اور اُسکے حکموں کو
مانتے ہیں اُنکے ساتھ ہزار پُشت تک وہ اپنے عہد کو قائم رکھتا
اور اُن پر رحم کرتا ہے۔

یشوع ۲۳ : ۱۴

۱۴ اور دیکھو میں آج
اُسی راستے جانے والا ہُوں جو سارے جہان کا ہے اور تُم
خوب جانتے ہو کہ اُن سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند
تمہارے خُدا نے تُمہارے حق میں کہیں ایک بات بھی نہ
چھُوٹی۔ سب تُمہارے حق میں پُوری ہُوئیں اور ایک بھی
اُن میں سے رہ نہ گئی۔

۲-تیمتھیس ۲ : ۱۳

۱۳ اگر ہم بیوفا ہو جائینگے تو بھی
وہ وفادار رہیگا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا۔

۲۳ لُوقا ۱۳ : ۶-۹

۶ پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی نے اپنے تاکستان میں ایک
انجیر کا درخت لگایا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا۔
۷ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے میں اِس انجیر
کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہُوں اور نہیں پاتا۔ اِسے کاٹ
۸ ڈال۔ یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟ اُس نے جواب میں اُس
سے کہا اَے خداوند اِس سال تو اور بھی اُسے رہنے دے تاکہ میں
۹ اُسکے گرد تھالا کھودُوں اور کھاد ڈالوں۔ اگر آگے کو پھلا تو خیر نہیں
تو اُسکے بعد کاٹ ڈالنا۔

۲-پطرس ۳ : ۹

۹ خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر
بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمل
کرتا ہے اِسلئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ
چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔

۲۴ متی ۶ : ۲۵-۳۴

۲۵ اِسلئے
میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے
یا کیا پیئینگے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خوراک
۲۶ سے اور بدن پوشاک سے بڑھکر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو
دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی
تُمہارا آسمانی باپ اُنکو کھلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہیں
۲۷ رکھتے؟ تُم میں ایسا کون ہے جو فکر کرکے اپنی عُمر میں ایک گھڑی
۲۸ بھی بڑھا سکے؟ اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن
کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت
۲۹ کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی میں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی
باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند
۳۰ ملبّس نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور
کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اعتقادو
۳۱ تُمکو کیوں نہ پہنائیگا؟ اِسلئے فکرمند ہوکر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے
۳۲ یا کیا پیئینگے یا کیا پہنینگے؟ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش
میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تُمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم
۳۳ اِن سب چیزوں کے محتاج ہو۔ بلکہ تُم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی
راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُمکو مل جائینگی۔
۳۴ پس کل کے لئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کر لیگا
آج کے لئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

زبور ۱۰۴ : ۲۷-۲۸

۲۷ اِن سب کو تیرا ہی آسرا ہے
تاکہ تُو اُنکو وقت پر خوراک دے۔
۲۸ جو کچھ تُو دیتا ہے یہ لے لیتے ہیں۔
تُو اپنی مُٹھی کھولتا ہے اور یہ اچھی چیزوں سے سیر
ہوتے ہیں۔

زبور ۱۴۷ : ۷-۹

۷ خداوند کے حضُور شکرگذاری کا گیت گاؤ۔
بربط پر ہمارے خدا کی مدح سرائی کرو۔
۸ جو آسمان کو بادلوں سے مُلبّس کرتا ہے۔
جو زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے۔
جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔
۹ جو حیوانات کو خوراک دیتا ہے
اور کوّے کے بچّوں کو جو کائیں کائیں کرتے ہیں۔

۲۵ زبور ۲۵ : ۴-۵

۴ اَے خداوند! اپنی راہیں مجھے دِکھا۔
اپنے راستے مجھے بتا دے۔
۵ مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔
کیونکہ تُو میرا نجات دینے والا خُدا ہے۔
میں دن بھر تیرا ہی منتظر رہتا ہُوں۔

زبور ۹۴ : ۱۲

۱۲ اَے خداوند مبارک ہے وہ آدمی جسے تُو تنبیہ کرتا
اور اپنی شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔

یُوحنّا ۱۴ : ۲۶

۲۶ لیکن مددگار یعنی رُوح القدس جسے باپ میرے نام سے
بھیجیگا وہی تُمہیں سب باتیں سِکھائیگا اور جو کچھ میں نے
تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دلائیگا۔

۲۶ عبرانیوں ۱۳ : ۶

۶ اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ
خداوند میرا مددگار ہے۔ میں خوف نہ کرُونگا۔
اِنسان میرا کیا کریگا؟

زبور ۴۶ : ۱-۲

۱ خدا ہماری پناہ اور قُوّت ہے۔
مُصیبت میں مستعد مددگار۔
۲ اِسلئے ہمکو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے
اور پہاڑ سمندر کی تہ میں ڈالدیئے جائیں۔

رومیوں ۸ : ۲۶

۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ
جس طور سے ہمکو دُعا کرنا چاہئے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خود
ایسی آہیں بھر بھرکر ہماری شفاعت کرتا ہے جنکا بیان نہیں
ہو سکتا۔

۲۷ زبور ۴۲ : ۲

۲ میری رُوح خدا کی۔ زندہ خدا کی پیاسی ہے۔
میں کب جاکر خدا کے حضُور حاضر ہُونگا؟

یُوحنّا ۵ : ۲۶

۲۶ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس
نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔

مُکاشفہ ۱ : ۱۷-۱۸

۱۷ جب میں
نے اُسے دیکھا تو اُسکے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا اور
اُس نے یہ کہکر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر
۱۸ میں اوّل اور آخر۔ اور زندہ ہُوں۔ میں مر گیا تھا اور
دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا اور موت اور عالمِ ارواح کی
کُنجیاں میرے پاس ہیں۔

۲۸ یرمیاہ ۳۱ : ۹

۹ میں اُنکی
راہبری کرُونگا۔ میں اُنکو پانی کی ندیوں کی طرف سیدھے راستہ
پر چلاؤنگا جس میں وہ ٹھوکر نہ کھائینگے کیونکہ میں اسرائیل
کا باپ ہُوں اور افرائیم میرا پہلوٹھا ہے۔

متی ۶ : ۹

۹ پس تُم اِس طرح دُعا کیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان
پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔

رومیوں ۸ : ۱۵-۱۶

۱۵ کیونکہ تُمکو غلامی
کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لےپالک ہونے
۱۶ کی رُوح ملی جس سے ہم ابّا یعنی اَے باپ کہکر پکارتے ہیں۔
رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ ملکر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے
فرزند ہیں۔

اِفسیوں ۴ : ۶

۶ اور سب کا خُدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے
اُوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔

۱-یُوحنّا ۱ : ۳

۳ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تُمہیں بھی
اُسکی خبر دیتے ہیں تاکہ تُم بھی ہمارے شریک ہو
اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُسکے بیٹے
یسُوع مسیح کے ساتھ ہے۔

۱-یُوحنّا ۲ : ۲۳

۲۳ جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے اُسکے پاس باپ
بھی نہیں۔ جو بیٹے کا اقرار کرتا ہے اُسکے پاس باپ
بھی ہے۔

۲۹ مُکاشفہ ۲۱ : ۲

۲ پھر میں نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو آسمان
پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دُلہن

www.Nurul-Haque.org

کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار
کیا ہو۔

یسعیاہ ۶۲:۵

۵ کیونکہ جس طرح جوان مرد کنواری عورت
کو بیاہ لاتا ہے اُسی طرح تیرے بیٹے تجھے بیاہ لینگے اور جس
طرح دولہا دلہن میں راحت پاتا ہے اُسی طرح تیرا خدا تجھ
میں مسرور ہوگا۔

۲-کرنتھیوں ۱۱:۲

۲ مجھے
تمہاری بابت خدا کی سی غیرت ہے کیونکہ میں نے ایک
ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے تاکہ تم کو پاکدامن
کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں۔

۱-یوحنا ۴:۷-۸

۷ اے عزیزو! آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت
رکھیں کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے اور جو
کوئی محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے
۸ اور خدا کو جانتا ہے۔ جو محبت نہیں رکھتا وہ
خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہے۔

۳۰ے افسیوں ۲:۱۴

۱۴ کیونکہ وہی
ہماری صلح ہے جس نے دونوں کو ایک کر لیا اور جدائی
کی دیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دیا۔

۲-کرنتھیوں ۱۳:۱۱

۱۱ غرض اے بھائیو! خوش رہو۔ کامل بنو۔ خاطر جمع رکھو۔
یکدل رہو۔ میل ملاپ رکھو تو خدا محبت اور میل ملاپ
کا چشمہ تمہارے ساتھ ہوگا۔

۱-تھسلنیکیوں ۵:۲۳

۲۳ خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل
پاک کرے اور تمہاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے
اور بے عیب محفوظ رہیں۔

۳۱ے ططس ۳:۴-۵

۴ مگر جب ہمارے منجی خدا کی مہربانی اور انسان
۵ کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہوئی تو اُس نے ہم کو
نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب
سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے
مطابق نئی پیدایش کے غسل اور روح القدس کے
ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔ جسے اُس نے

یہاں سے کاٹیں

ٹیسٹ نمبر ۱

خُدا اور انسان

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

۱- پانچ طریقے لکھیں جن سے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔

ا- ____________________

ب- ____________________

ج- ____________________

د- ____________________

ہ- ____________________

۲- اگر ہم بے وفا ہو جائیں تو خُدا کا کیا ردِّ عمل ہوگا؟

____

(۲-تیمتھیس ۲:۱۳) ۳۲ے

۳- کیوں خُدا کے بندوں کو خوراک و لباس یا دیگر ضروریاتِ زندگی کی فکر نہیں کرنی چاہیے؟ ____________________

____

(متی ۶:۲۵-۳۴) ۲۳ے

۴- خُدا کا زندہ کلام کون ہے؟ ____________________

(یوحنا ۱:۱-۴) ۵ے

۵- بائبل مُقدّس میں خُدا خود کو نجات دہندہ کہتا ہے۔ وہ لوگوں کو کس چیز سے نجات دینا چاہتا ہے؟ ____________________

www.Nurul-Haque.org

۶- ا- دُنیا میں محبت کا منبع کیا ہے؟

________________ (۱-یوحنا ۴: ۷-۸) ۲۹ے

ب- انسان سے خُدا کی محبت کی نشاندہی کرنے کے لئے بائبل مُقدس میں عموماً کونسی مثال دی جاتی ہے؟

________________ (۲-کرنتھیوں ۱۱: ۲؛ یسعیاہ ۶۲: ۵؛ مکاشفہ ۲۱: ۲) ۲۹ے

۷- خُدا کے قُدوس ہونے سے ہمارے اندر کیا خواہش پیدا ہونی چاہیئے؟

________________ (۱-پطرس ۱: ۱۵-۱۶) ۶ے

درست جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیں۔

۸- خُداوند تعالیٰ
ا- مُردہ ہے ______
ب- زندہ ہے ______
ج- سویا ہُوا ہے ______

۹- خُداوند تعالیٰ
ا- امن کا خُدا ہے ______
ب- اُلجھن کا خُدا ہے ______
ج- خاموشی کا خُدا ہے ______

۱۰- گنہگاروں کے بارے میں خُدا
ا- بے صبر ہے ______
ب- رحم دِل ہے ______
ج- ناراض ہے ______

نام ________________ نمبر ________________
پتہ ________________
____

اُوپر کے خانے میں نام اور پتہ لکھ کر صرف ٹیسٹ پیپر صفحہ نمبر ۲ کے پتہ پر بھیج دیں۔

www.Nurul-Haque.org